٢٠٣٠

دائرة الافلاک

جملہ حقوق محفوظ ہیں

راز قدرت



دائرۃ الافلاک

یہ رسالہ "راز قدرت" اعلیٰحضرت ہز ہائینس نواب میر محبوب علیخان بہادر فرمانروائے محبوب البلاد دکن حیدر آباد کے نام نامی اسم گرامی پر معنون کیا گیا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

اس رسالہ راز قدرت میں علوم فلکی کے کارآمد نکات انسانی کشف و کرامات کے حالات عملیات اور اسمائے الٰہی کے تاثرات اور اُن کی اعلےٰ خوبیوں اور باریکیوں کو نہایت عام فہم طریقہ میں دکھلایا گیاہے کہ جس سے ہر اک شخص اپنے مدعائے دلی میں پورے طور پر کامیاب ہوسکے۔

قیمت .... عہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ راز قدرت

انوار الٰہی کا تماشہ دیکھنے والے انسان تو ہر حالت مین قدرت کے رازوں اور اس کے فیضان عام کے نظاروں کو دیکھتے رہتے ہین مگر ان مین خاص خاص آنکھیں ایسی بھی ہوتی ہین کہ جو تجلیات الٰہی کے منور کرشمے غور سے دیکھ کر ان سے فوائد اور انوار رحمت الٰہی حاصل کرتی ہین۔

در اصل خداوند عالم نے اپنا کوئی فعل خالی از حکمت قدسیہ ظاہر نہیں فرمایا ہر اک کام مین اسکی حکمت بالغہ پنہاں ہے اور ہر اک نظارہ سے اس کی قدرت کاملہ عیاں۔

مسلمانوں میں اسرار علم الٰہی کے جاننے تصوف کے معنے سمجھنے کی تو بہت کوشش کی جاتی ہے مگر اس علم کے اصل راز کی حقیقت سے بالکل بے خبری رکھی جاتی ہے اور وہ راز یہ ہے کہ علم اسرار الٰہی یا عملیات کے جاننے یا عمل کرنے سے پیشتر علم نجوم کا جاننا لازم و ملزوم ہے کیونکہ ہر اک عامل کو اپنے اپنے کواکب کی سعادت اور نحوست سے باخبر ہونا ضروری ہے۔

پروردگار عالم نے تمام کاروبار دنیا گردش فلک اور رفتار سیارگان پر مقرر کیا ہے لیکن ہمارے ہادی برحق حضرت سرور کائنات فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس علم کے عالم کی پیشین گوئی پر اعتبار رکھنا منع فرمایا ہے اور درحقیقت غیب کا علم سوائے اس علام الغیوب کے اور کسی کو معلوم نہین ہو سکتا اور نہ کسی پیشین گوئی یا کسی کاہن کی بات کامل طور پر قابل وثوق ہو سکتی ہے لیکن رفتار سیارگان کے حالات سے واقف ہونا نہ عقلاً ممنوع ہے نہ شرعاً۔ بلکہ مسلمانوں مین بہت سے حکمائے قدیم علم نجوم سے ماہر تھے اور محض رفتار سیارگان کے معلوم کرنیکی غرض سے اس علم کو حاصل کرتے تھے اور درحقیقت اوقات کی سعادت و نحوست کی واقفیت داخل شرک بھی نہین ہے بلکہ ان کا علم بندگان خدا کو اس کی اصل تجلیات رحمت سے آگاہ کر کے مظفر و منصور کرتا ہے جو تجلیات یا تاثیرات رفتار سیارگان سے صفحۂ دنیا پر پڑتی ہین وہی حکم قدرت سے دنیا مین بطریق سعد و نحس ظہور پذیر ہوتی ہین انہیں تجلیات کو جاننے والے صاحب عرفان بن کر اور انہیں کرشمۂ قدرت سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

ترجمہ: اور رکھا چاند انیں اُجالا اور رکھا سورج چراغ جلتا

فلکی انسائیکلوپیڈیا

علوم فلکی کی صحیح تاریخ کا معلوم کرنا تو کسیقدر مشکل معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس علم کا رواج مسلمانو نمیں بہت کم ہے مگر ہندوں ہین ہنوز کسیقدر چرچا ہے لیکن ان کی کتابوں سے بھی اس علم کی صحیح تاریخ کا پتہ نہیں چلتا۔ اہل یورپ بھی گو رفتار سیارگان کے مطابق موسمی تغیرات اور کارآمد معلومات حاصل کرتے رہتے ہین لیکن صحیح شان نزول اس علم کا اُن کی کتب سے بھی حاصل نہیں ہوتا۔ البتہ مسلمانوں کی کتاب توحید فرقان حمید ہین اذکر فی الکتاب ادریس کے اشارہ سے اس علم کا حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہونا پایا جاتا ہے اور حضرت ادریس نے طوفان حضرت نوح علیہ السلام کی ڈیڑھ سو برس پہلے خبر دی تھی۔ بعض کتابونمیں یہ علم حکمائے قدیم کا علم کہلاتا ہے لیکن بہرحال یہ علم دیرینہ اور نہائت پُرانا ہے اس علم کے کمالات کا لکھنا حیطۂ تحریر سے باہر ہے لیکن اس رسالہ "راز قدرت" ہین اس علم کے متعلق کچھ کارآمد معلومات لکھی گئی ہین جس سے ناظرین رسالہ "راز قدرت" اپنے اپنے سیارگان فلکی کے مطابق اپنے اوقات سعد و نحس سے باخبر ہوکر اپنے دنیاوی کاموں کو بطریق احسن انجام دیسکیں۔

حکمائے متقدمین نے اپنے کمال تجربات اور اعلے تحقیقات کے بعد زمین کو مرکز قرار دیا ہے اور علی الترتیب اس کے گرد تین کُرّے قائم کئے ہین۔ یعنے زمین کے گرد اوّل کرۃ الماء ہے

دوئم کرۃ الہوا - سوم کرۃ النار یعنے آگ کا کرہ جسکا صحیح نقشہ پیشانی رسالہ "راز قدرت" پر دیا گیا ہے جسمیں رات اور دن کی کیفیت کے ہمراہ راز قدرت کو پردہ کے نیچے سے دونوں ہاتھوں کے ساتھ اٹھاکر لطف آمیز خوشی میں دکھلایا گیا ہے - ان تینوں کرّوں کے بعد پہلا آسمان آتا ہے جو فلک القمر کے نام سے نامزد ہے دوسرا آسمان فلک العطارد ہے تیسرا آسمان فلک الزہرہ ہے چوتھا آسمان فلک الشمس ہے پانچواں آسمان فلک المریخ ہے چھٹا آسمان فلک المشتری ہے - ساتواں آسمان فلک الزحل ہے آٹھواں آسمان فلک الثوابت کے نام سے موسوم ہے جسپر جملہ ستارگان ثوابت متعلق اُس فلک کے موجود ہین - نواں آسمان فلک الافلاک یا فلک اعظم یا فلک اطلس کے نام سے نامزد ہے

کاملین علم ہئیات نے اسی فلک الثوابت سے خط استواء اور خط مستقیم کو ثابت کیا ہے اسی علم کی بدولت علم جہاز رانی کیلئے کار آمد معلومات بہم پہونچائی گئی ہین - اسی خط استواء سے ہر دو جانب قطب شمالی و قطب جنوبی معلوم کئے جا سکتے ہین اور اسی علم ہئیت کے ذریعہ ہماری عادل گورنمنٹ انگلشیہ کروڑہا روپیہ کی تجارت ہندوستان میں کر رہی ہے - کیا ہمارے ہندوستانی بھائی اس علم کے نکات سمجھنے کے قابل نہیں ؟ - نہیں کیوں نہیں - یہ لوگ تو اس مفید علم کو کمزور اور بے اثر سمجھے ہوئے ہیں اس لئے اس علم کی تحصیل میں کوشاں نہیں ہوتے پس ہم نے ان کی غلط فہمی کو رفع کرکے ان کیلئے اس رسالہ "راز قدرت" میں ایسی کار آمد معلومات بہم پہونچائی ہین کہ جن کے مطالعہ سے ناظرین رسالہ نہائت ہی مفید مطلب معلومات حاصل کر کے اپنی زندگی کو عین شاہ راہ ترقی پر چلا سکیں گے -

قبل اسکے کہ ہم علم ستارہ شناسی کے متعلق ضروری معلومات کو تحریر کریں ہم اپنے آقائے نعمت اعلیحضرت ہز ہائینس نواب **میر محبوب علیخان** بہادر جمجاہ فرمانروائے دولت آصفیہ محبوب البلاد دکن حیدرآباد خلد اللہ ملکہ کا وہ قصیدہ تحریر کرتے ہین کہ جو اس رسالہ راز قدرت کو حضور پُر نور کے نام نامی اسم گرامی پر معنون کرنیکی غرض سے لکھا گیا ہے - پس ہماری دل سے دُعا ہے کہ ذات رب العلیٰ اس قصیدہ دعائیہ کو پیشگاہ حضور میں شرف قبولیت عطا فرمائے - آمین ثم آمین یا رب العالمین -

قصیدۂ مدحیہ

اعلیحضرت قدر قدرت فخر سلاطین زماں تاج بخش و باج ستاں مہر سپہر جاہ و جلال آسمان حشمت و اقبال ناصر دین سکندر جاہ حضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر جمجاہ فرمانروائے ریاست محبوب البلاد دکن حیدرآباد خلد اللہ ملکہ و شوکتہ اجلالہ و اقبالہ۔

نجمِ محبوب ہے! دنیا مین مظفر چمکا — مطلعِ چرخ پہ جیسے شہ خاور چمکا

کیوں نہو بزم جہاں مین تجھے رفعت افزوں — نیرِ بخت جہاں میں تیرا بڑھ کر چمکا

تیرے سیارۂ جہاں تاب کی تاثیر سے واہ — تہِ دریا میں بھی گنجینۂ گوہر چمکا

جودتِ طبع میں تیرے وہ اولوالعزمی ہے — رنگ تدبیر تیرا سب سے نکھر کر چمکا

ہونا تسخیر دلوں کا ہے عجب حسنِ عمل — اس عمل سے تیرے اقبال کا نیّر چمکا

تو وہ حاکم ہے کہ جسکو ہے حکومت موزوں — تیری سطوت سے حکومت کا بھی اختر چمکا

چرخ سے کہتا تہا اکدن! میری قسمت کیا ہے — بختِ خوابیدہ کبھی بھی نہ جگا کر چمکا

اتنے مین نامِ خدا ایک عروسِ شادی — اشعۂ نور سے جسکے شہ خاور چمکا

آکے کہنے لگی مجھسے یہ باد آب تمام — لے مبارک کہ تیرے بخت کا اختر چمکا

شیشۂ بادۂ آلام کو پتھر پہ پٹک — بزمِ عشرت مین مئے ناب کا ساغر چمکا

ملتمس ہو درِ دولت مین تو اُسکی جسکا — مہر تاباں سے فزوں نجمِ مقدر چمکا

یعنی سلطانِ دکن حامیٔ دین خلق پناہ — جسکی تقدیر میں تسخیر کا جوہر چمکا

اُسکی توصیف مین وہ مطلعِ بےمثل تو لکھ — سب کہیں مطلعِ خورشیدِ منوّر چمکا

مطلعِ ثانی

للہ الحمد کہ جب سے تیرا اختر چمکا — مہر کب تاجِ مکلّل کے برابر چمکا

تیرے رخشندہ کوکب کو منجم فلکی
لکھیں سلطان کواکب! یہ چمک کر چمکا

تیری توقیع مراتب کا بیاں کیونکر ہو
رتبہ خورشید ہے خورشید سے بڑھکر چمکا

ذات حق نے کیا ممتاز بنایا محبوب
مرتبت بخت میں تو سب ہی بہتر چمکا

کیوں نہو مجکو تری مدح سرائی میں کمال
جسکے ممدوح کا نیّر ہو فسندوں تر چمکا

اک اشارے سے کرم! ناصرِ دل کی امید
بزم عالم میں تو ئی ماہ سے بڑھکر چمکا

تیرے سیارۂ روشن سے عطا ہوں انوار
پرتوے لطف سے ناصر کا مقدر چمکا

ختم کرتا ہے دعا پر یہ قصیدہ ناصر
بخت ممدوح رہے خالق اکبر چمکا

مدحت نگار ذرۂ بیمقدار احقر الٰہی بخش ناصر لکھنوی مصنف کتاب تقدیر کی تصویر مجربات شاہی شمشیر قانونی - راز قدرت وغیرہ از جالندھر شہر محلہ قرار خاں پنجاب -

علم ستارہ شناسی

ہم صفحۂ اول کی برکت سے کہ جسے پیشانی راز قدرت کے نام سے نامزد کیا گیا ہے دائرۃ الافلاک کے رازوں کو بخوبی سمجھ چکے ہیں کہ تمام فلک فلک القمر سے شروع ہو کر فلک الافلاک یا فلک اعظم تک ختم ہو جاتے ہیں اور ہر ایک فلک کے روشن سیارہ کی تاثیرات اپنے اپنے بروج اشرف میں پیدا ہو کر صفحۂ دنیا میں ظہور پذیر ہوتی ہیں جنکا مفصل ذکر دائرۃ البروج میں لکھا گیا ہے لیکن اسجگہ محض شناخت سیارگان کے متعلق ایک جدول مرتبہ شیخ شہاب الدین بونی مغربی کی لکھی گئی ہے

کہ جسکے مطالعہ سے ہر ایک صاحب اپنے روشن ستیارہ کو بسہولت معلوم کرسکیں گے۔

ستیارہ کے معلوم کرنیکا قاعدہ یہہ ہے کہ ہر ایک صاحب اپنے نام کے حرف اوّل کو جدول میں تلاش کریں جب حرف ملجائے تو اُس حرف کے اوپر جو ستیارہ لکھا ہوا ہی اُسی معلوم کریں پس وہی ستیارہ اُس نام کا اصلی ستیارہ ہوگا اُس روشن سیارہ کو یاد رکھیں اور یہہ بھی یاد رہے کہ ہر ایک سیارہ اپنے اپنے وقت کا حاکم ہوتا ہے آگے دائرۃ البروج مین اپنے اپنے ستیارہ کی سعادت اور نحوست دریافت کرکے اپنے امورات زندگی مین اُن اوقاتِ حسنہ سے فائدہ اٹھائیں جو لطفِ قدرت سے اُن سیارگان کو حاصل ہوتے ہین۔

جدولِ سیّارگان معہ ابجد

ایام سیّارگان	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ
رنگ سیّارگان	سیاہ	زرد	سرخ	طلائی	سپید	فیروزی	سبز
نام سیّارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

مندرجہ بالا جدول کو ملاحظہ کرنے کے بعد ہر ایک صاحب پر روشن ہوگیا ہوگا کہ ہمارے نام کا فلاں سیارہ سے تعلق ہے پس اُس زرّین تعلق کو معلوم کرکے آگے دائرۃ البروج میں دیکھیں کہ ہمارے روشن ستیارہ کے کون کون سے بروج ہین اور کن کن بروج مین ستیارہ کو شرف و زوال اور ہبوط ہوتا ہے پھر اُن اوقات حسنہ کی مسعود منزلیں تلاش کرکے اپنے کاروبار دنیا کو بطریق احسن انجام دیں

ہمیں اس امر سے کُلی اتفاق ہے کہ ہندو صاحبان ابھی تک اس علم کی برکات سے فوائد حاصل کر رہے ہین اور مسلمان محض اپنی بے خبری کی وجہ سے اوقات حسنہ کو رائگاں کھو رہے ہین اب ضرورت ہے کہ مسلمان بھی اپنے مقامات اشرف کو اپنے ہاتھ سے نہ جانے دیں اور واقف راز ہوکر پروردگار عالم کے اُن عطیات کو جو اُس نے اپنی قدرت کاملہ سے عطا فرمائے ہین اُن سے استفادہ حاصل کرنیکی کوشش کریں۔

ہم اس وقت ایک ضروری مسئلہ کی طرف مسلمانوں کی توجہ منعطف کرنا چاہتے ہین۔ گو ہندو صاحبان تو ان خیالات کے پہلے سے ہی عامل ہین لیکن مسلمانو مین ان خیالات کا مُروج کرنا ضروریات زمانہ سے ہے ان ہدایات کی پابندی ہر اک مولود کو اپنی آئندہ زندگی مین اعلےٰ درجہ کا کامیاب ثابت کرنیکا موجب ہوگی۔

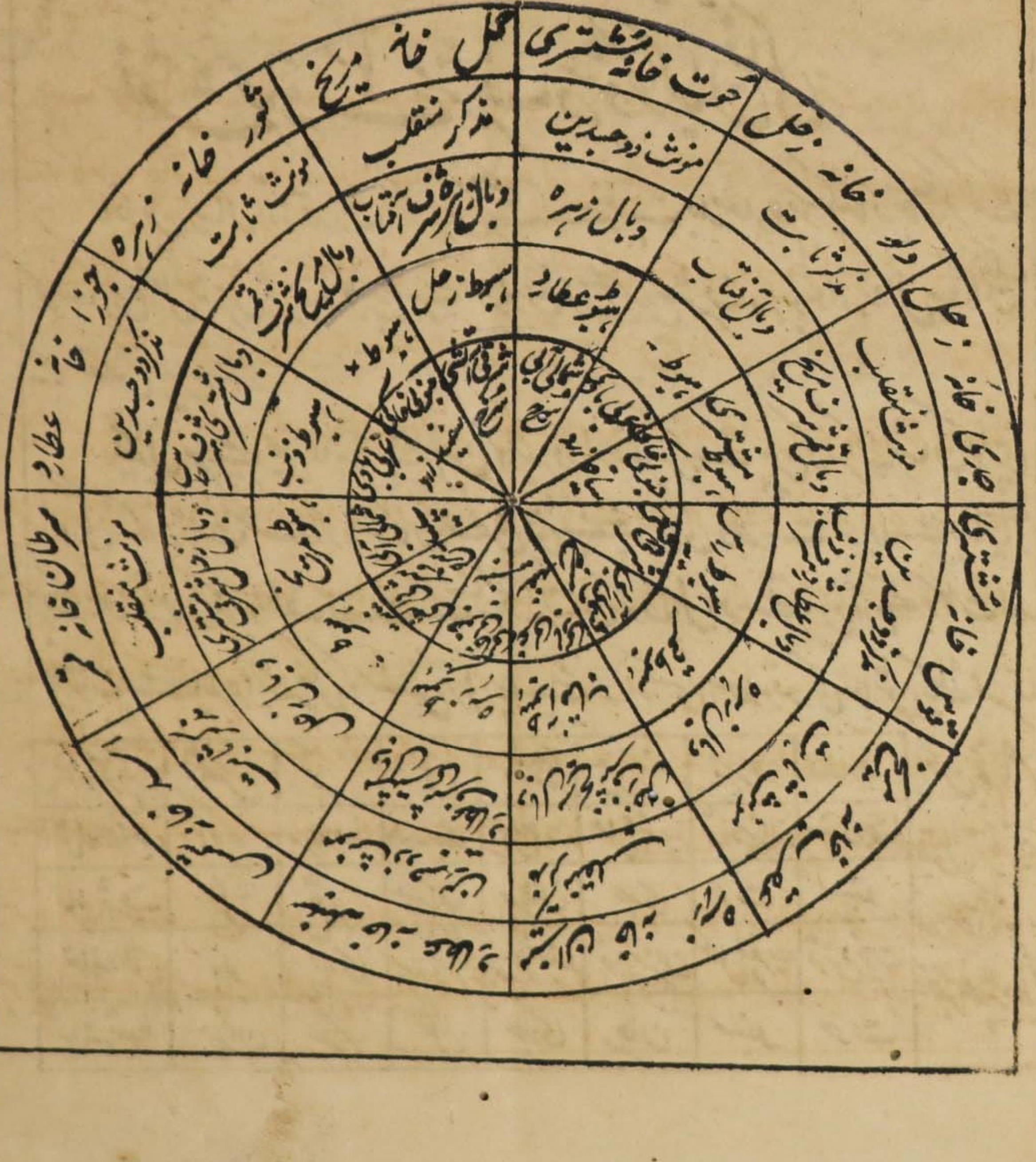
جب کسی صاحب کے ہاں لطف قدرت سے اولاد پیدا ہو تو مولود کا نام رکھتے وقت جدول سیارگان سے کام لینا چاہیئے یعنے ہر ایک صاحب مولود کا نام تو اپنی طبیعت کے مطابق جو کچھ رکھنا چاہیں رکھ سکتے ہین لیکن علوم فلکی کے رو سے اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ مولود کے نام کا حرف اول اُس دن کے مطابق جس سیارہ سے کہ اُس کا تعلق ہو یا جن حروف پر وہ سیارہ دلالت کرتا ہو اُن حروف مین سے حسب مطلب حرف اقتباس کرکے مولود کے نام کا اول حرف ہونا چاہیئے پس یہ استخراج مولود کو اپنی آئندہ دنیاوی زندگی مین اعلےٰ درجہ کا مظفر و منصور اور کامیاب ثابت کریگا۔ اور مولود اپنے سیارہ کی اشرف منزلو مین جس کام کو کریگا تائید غیبی اُسکی مدد کریگی اور وہ ہمیشہ کامیاب ہوا کریگا۔

مثال اُسکی اس طریق پر ہے کہ مولود بروز چہارشنبہ یعنے بدھ وار کو پیدا ہوا تو جدول سیارگان کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ مولود کا سیارہ عطارد ہے پس عطارد کا تعلق حروف ہائے ذیل سے ہے یعنے ش۔ت۔ث۔خ۔ پس مولود کا جو نام رکھا جاوے اُس کے نام کا حرف اول منتخبہ حرفوں مین سے ہونا چاہیئے۔ تاکہ سیارہ عطارد اپنے پاکیزہ اثرات سے مولود کو ہمیشہ موثر اور کامیاب کرتا رہے۔

قبل اس کے کہ ہم دائرۃ البروج کو لکھیں اسکے متعلق کچھ اجمالی واقعات کا بیان کرنا ضروری خیال کرتے ہین وہ یہہ کہ تمام بروج فلک الثوابت یعنے آٹھویں آسمان پر واقعہ ہیں اور اُن کی وجھ تسمیہ یہہ ہے کہ گردش آفتاب سے آسمان مین ایک دائرہ پیدا ہوجاتا ہے اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں اہل ہند ان ناموں کو راس سے نامزد کرتے ہین ۔

جاننا چاہیے کہ آفتاب ایک سال میں اُس دائرہ کو طے کرتا ہے ۔ منجمان فلکی نے اُس دائرہ فلکی کی تقسیم بارہ حصوں میں کی ہے اور اُن کے جداگانہ نام مطابق اجتماع ستیارگان کے جیسی کہ اُن کے اجتماع سے صورت پیدا ہوا سطریق پر رکہے ہین اور اُن کے نام حسب ذیل تجویز کئے ہین

حمل ۔ ثور ۔ جوزا ۔ سرطان ۔ اسد ۔ سنبلہ ۔ میزان ۔ عقرب ۔ قوس ۔ جدی ۔ دلو ۔ حوت



منجمان فلکی نے دوازدہ بروج کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے اور وہ اقسام حسب ذیل ہیں ثابت ۔ منقلب ۔ ذو جسدین ۔ پس اِن کے متعلق کچھ مفید معلومات کا معلوم ہونا خالی از منفعت نہ ہوگا ۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب آفتاب برج ثابت میں جلوہ فرما ہو تو عمل محبت ۔ ملازمت ۔ تجارت ۔ کشائش رزق وغیرہ میں سعی کرنی انسان کو کامیاب ثابت کرتی ہے اور جب آفتاب برج منقلب میں داخل ہو تو ہلاکی دشمن اور کارہائے سخت انجام دینے چاہئیں اور جب آفتاب برج ذو جسدین میں داخل ہو تو ہر دو قسم کے کام انجام دیئے جا سکتے ہیں لیکن اس امر کی احتیاط رکھنی ضروری ہے کہ جب آفتاب برج منقلب میں موجود ہو تو اُس وقت کارہائے اسعد یا عملیات محبت کا کرنا منع ہے ۔

نقشہ خانہ ہائے شرف و ہبوط کواکبان فلکی

ناظرین رسالہ "راز قدرت" کو اِس نقشہ سے بہت جلد معلوم ہو سکیگا کہ ہمارے کوکب کا کونسا برج اصل منزل شرف کا برج ہے اور کون کون سے بروج شرف و ہبوط اور زوال سیارگان فلک کے متعلق ہیں ۔

یہ خیال ہم پہلے بھی ظاہر کر چکے ہیں اور پھر دوبارہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہر اک انسان کو اپنی زندگی کے اوقات حسنہ کو رائیگاں محض اپنی بے خبری کی وجہ سے نہ جانے دینا چاہیئے بلکہ اسعد موقعوں کو جو لطف قدرت سے ہر اک انسان کو حاصل ہوتے ہیں اُن کے برکات اور تاثرات سے فائدہ اٹھانیکی کوشش کرنی چاہیئے ۔ اور کسی اسعد موقعہ کی تلاش کیلئے ممبری

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
اصل خانہ کوکب	اسد	سرطان	دلو ۔ جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانہ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانہ وبال	دلو	جدی	اسد و سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانہ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

انجمن نجم ناصر قبول فرمایئے اور اسکا اشتہار اخیر صفحہ پر ملاحظہ کیجئے

طریق شناخت تاثیرہائے سیارگان

مندرجہ ذیل معلومات بنسبت شناخت تاثیرہائے سیارگان اور اُن کی خاصیتوں کے متعلق ہین تاکہ خریدار رسالہ "راز قدرت" اپنے سیارہ جہان تاب کی تاثیروں اور اُس کی اُن طاقتوں سے بخوبی ماہر ہوجائیں کہ جن چیزوں مین وہ سیارہ مؤثر اور دلالت کرتا ہے

زحل - دلالت کرتا ہے اوپر مکانوں اور خزانوں اور کوؤں اور زمین شورستان ولائت ہند و سندھ اور اقسام معدنیات سیسہ وحدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختوں میں جن کے پھل سخت اور ترش ہوں اور ذائقہ اُن کا کھٹا اور میٹھا ہو اور جانوروں میں شیر وغیرہ۔ غرض خلاصہ یہہ ہے کہ اس ستارہ کو منجمان فلکی نے حاکم ہند قرار دیا ہے جیسا کہ کسی اُستاد نے تقسیم اقلیم سیارگان کے متعلق اس قطعہ مین ظاہر کیا ہے۔

قطعہ

ہند را حاکم زحل شد ملک چیں را مشتری ملک ترکستان را مریخ کردہ سروری
شمس آمد در خراساں زہرہ در ماء النہر روم عطارد و زقمر ملغار را شد برتری

مشتری - دلالت کرتا ہے اوپر مکانات دلپسند اور عبادت الٰہی اور آدمیان اشراف قوم اور ولائت ترکستان وخراسان اور کانوں میں قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ یعنے اناج مین برنج وگندم اور پھلوں میں سیب و انار وغیرہ غرضیکہ جو چیزیں مرغوب دل ہین وہ اس سیارہ سے تعلق رکھتی ہین۔

مریخ - مناسبت رکھتا ہے فسق و فجور اور غصہ سے۔ کانوں میں لوہے سے اور درختوں مین

مسیح وغیرہ سے اور جانور نمین خونخوار جانوروں سے اور آدمیوں مین جلاد اور ڈاکوؤں اور سخت مزاج انسانوں سے مگر غنی اور سیر چشم۔

آفتاب

آفتاب - مناسبت رکہتا ہے ولائت چین اور جاپان سے اور کانو نمین یعقوت اور سونا و ہیرا وغیرہ اور درختو نمین انگور اور شیرین میوہ جات سے اور ہنروری کے متعلق عقل و دانائی سے - صاحب فضل جامع خلق - غرضیکہ یہہ سیارہ نہائت منور اور جوش آب ہے - اسی سیارہ کو منجمان فلکی نے سلطان الکواکب کے نام کو نامزد کیا ہی-

زہرہ

زہرہ - یہہ ستارہ مناسبت رکہتا ہے ولائت عرب اور عجم اور درختوں مین سرو و شمشاد - حسن و خلق بہجت و محبت و شہوت میں بےمثیل اور کانو نمین چاندی لوہا وغیرہ سے عقلمند مدبر - ناظر فلک

مہتاب

مہتاب مناسبت رکہتا ہی - مرد عابد - خدا ترس - روشنضمیر سے اور کانو نمیں چاندی - پارہ - قلعی وغیرہ دہاتوں سے بلور اور ہلدی سے صاحب معاش اور آرام صاحب زراعت درویش مزاج - خلقت کا حامی - راہزنی اور چوری کا دشمن -

عطارد

عطارد - مناسبت رکہتا ہے شہر مکہ و مدینہ اور کانو نمیں پارا اور روئی یعنی پنبہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور مین کبوتر وغیرہ سے - منجمان فلکی اسکو میر منشی یا دبیر فلک کے نام سے نامزد کرتے ہین صلح جو - یاد الہی میں مستغرق - معاملہ فہم -

نوٹ - ہم دبیر فلک کی زیر سرپرستی شمس کی معاونت سے اشاعت علوم الہی کے متعلق ایک ماہواری رسالہ موسوم بہ "نجم محبوب" شائع کرینگے جو ممبران انجمن نجم ناصرین مفت تقسیم ہوگا آخیر صفحہ ملاحظہ فرمائین -

علوم الٰہی کا خزانہ

یا

کرشمہ مقبولیٔ دعا

انسانی زندگی کیلئے عبادت اور اُس کے بعد دُعا ایک بیمثل نعمت الٰہی ہے اور دُعا میں ایک خاص اثر ہے
ہر اک انسان اپنے لئے امورات زندگی کی درستی مین دُعا صبح و مسا مانگتا ہے لیکن طریق دعا
کہ جسمیں کامیابی کا راز پنہاں ہے کچھ اور ہے ہم اسجگہ ظاہر کرنا چاہتے ہین کہ دُعا میں اثر
پیدا کرنیکے کیا قواعد ہین -

ناظرین ابتدائی دس صفحوں سے تو کسیقدر نکات علوم فلکی سے باخبر ہو گئے ہوں گے
اب ضروری ہے کہ وہ اپنی اوقات حسنہ مین اپنے خالق جل و علےٰ کے حضور میں اپنی التجاؤں
کو مودب طریق پر پیش کریں ممکن ہے کہ لطف قدرت اُن کا مددگار ہو کر اُن کی رہبری کرے
اور اُن کے دینی اور دنیوی مقاصد بطریق احسن انجام پذیر ہوں -

یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا کا حکم بھی دُعا مانگنے کے متعلق سخت تاکیدی ہے اور اسطرح پر نازل ہوا ہے

قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِینَ یَسْتَکْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِی سَیَدْخُلُونَ جَهَنَّم

ترجمہ یعنی تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھسے دعا کرو مین تمہاری دعائیں قبول کرونگا جو لوگ میری عبادت دعا سے استکبار کرتے ہیں وہ داخل ہونگے جہنم میں

پس دعا کا اپنے خالق جل و علےٰ سے مانگنا احسن طریق عمل زندگی اور ذریعۂ کامیابی ہے
اسجگہ یہہ دیکھنا ہے کہ وہ کون طریق عبادت اور دعا مقرر کیا جائے کہ جو خدا تعالےٰ کے حضور مین پختہ سچائی
کے ذریعہ شرف قبولیت حاصل کر سکے اسجگہ اگر تمام مذاہب کی عبادات پر غور کیا جائے تو جو فضائل
اور باریکیئیں اسلامی عبادت نماز میں پائی جائیں گی وہ دنیا کے دیگر مذاہب مین بالکل نظر نہیں آتیں

اوّل - عبادت نماز ایک ایسی پاک اور دلچسپ عبادت ہے کہ جو حقیقت میں سچے احکم الحاکمین کے حضور میں نہائت ادب اور کمال خشوع اور خضوع سے ادا کئے جانیکے قابل ہے - نماز نیچرل اصول پر دلائل عقلیہ کے مطابق مرتب ہوئی ہے اس کے لئے بہت دلائل کا پیش کرنا لاحاصل ہے ایک سب سے زبردست اور معتبر دلیل کہ جسمیں عجز و انکساری کی سچی کیفیت نظر آتی ہے یہہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتہہ باندھ کر با ادب سر لٹکا کر خدا کے حضور میں کھڑے ہونا یہہ قاعدہ نیچر نے سکھلایا ہے اسکی صداقت عام طور پر ہوتی ہے کہ جب کسی بادشاہ یا شہنشاہ کے حضور مین دنیادی ضروریات کے مطابق حاضر ہوں تو نیچر کا زبردست اثر پابندئی ادب کے لحاظ سے ہمیں مجبور کریگا کہ ہم اپنے دونوں ہاتہہ باندھ کر اس ذیجاہ کے حضور میں کھڑے ہوں تو حضرات جو احکم الحاکمین ہے اُسکے حضور مین مودب ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا کسقدر موزوں ہوسکتا ہے - سچ پوچھا چاہیئے تو طریق نماز ایک سچے عجز کی بہترین مثال ہے - عربی میں نماز کو صلواۃ کہتے ہین اور صلواۃ کے معنے دعا اور رحمت اور استغفار ہے گویا یہہ انسان ضعیف البنیان نہائت عاجزی سے بارگاہ الٰہی میں اپنی عاجزی اور استغفار کے متعلق دعائے رحمت کرتا ہے۔

نماز کی فلاسفی امتیازی مدارج کی بھی تلافی کرتی ہے جو اور کسی مذہب میں اس شاندار طریق پر دکھلائی نہیں دیتی - کیا نماز میں یہہ فضیلت کچھ کم ہے کہ ایکطرف ایک شہنشاہ اپنے خالق جل و علےٰ کے حضور میں مودب کھڑا ہے تو دوسری طرف ایک صحرا نورد فقیر دوش بدوش کھڑا اسی مالک حقیقی کے حضور مین اپنی التجا کر رہا ہے . شہنشاہ میں یہہ مقدور نہیں ہے کہ وہ اُس فقیر کو کہدے کہ علیحدہ ہو کر کھڑا ہوجا اُس حقیقی دربار مین شاہ و گدا کا ایک مرتبہ ہے اور اُسکی پاک عبادت نماز مین سب ایک ہی درجہ میں کھڑے ہوتے ہین

دوئم - رکوع اور سجود کی کیفیت یعنے حضور خدا میں جُھکنے اور سجدہ کرنیکی فلاسفی عبادات الٰہی مین ایک بہترین عبادت اور کمال درجہ کی عاجزی پر مبنی ہے حقیقت مین رکوع اور سجود کی تسبیحیں کہ جسمیں پروردگار عالم کی بزرگی اور عظمت کی شان دکھلائی دیتی ہے اگر حضور قلب سے ادا کی جائیں تو

کوئی وجہ نہیں ہے کہ لطفِ قدرت اُس طلبگار حاجت کو اُسکی حاجات دینی اور دنیوی میں مسرور و مامون نہ کرے۔ سچ پوچھئے تو نماز ہی انسان کیلئے ذریعۂ نجات ہے اور یہی راستہ راہ رو کو مقام محمود تک پہونچاتا ہے۔

دنیا میں نیچرل طریق سے رحم کی استدعا کیلئے بھی انہیں قواعد رکوع اور سجود کا استعمال کیا جاتا ہے یعنی جب کسی مجرم کو کوئی اعلیٰ حاکم کسی سخت ترین حکم کے سنانیوالا ہو تو وہ مجرم اُس حاکم مجازی کے آگے حصول رحم کی نیت سے جھکیگا اور اپنے سر کو زمین پر رکھکر بکمال عجز رحم فرمائے جانیکی التجا کریگا کہ جو اصول نیچر نے اُسنے رحم مندرجہ کرائی خانکی متعلق سکھلائے ہین۔

پس ہر ایک مسلمان اسی نیچرل اصول پر اپنے خدا کے آگے اپنے گناہوں کی مغفرت اور اپنی دعاؤں کی قبولیت کیلئے انہیں قواعد کا کہ جو بالکل قیاس اور عقل کے مطابق قبولیت کا درجہ حاصل کئے ہوئے ہیں استعمال کرتا ہے اور یہی طریق ہین کامیابی یا حصول لطف ایزدی کی شاہ راہ ہے۔

سوئم۔ نماز میں دوزانو ہو کر بیٹھنا بھی ایک اعلیٰ درجہ کی مؤدبانہ اور عاجزانہ نشست ہے اگر کسی خدا رسیدہ بزرگ یا کسی فرمانروائے مملکت کے حضور میں لوگوں کا مجمع کسی تقریب سے جمع ہو تو اسی نشست کا استعمال طریق ادب کے دائرہ میں لاکر سب کو بیٹھلائیگا خواہ وہ کوئی سا مذہب رکھتا ہو پس ہر ایک مذہب کے لوگوں کو انہیں قواعد کا استعمال اپنے عجز کے موقعوں پر کرنا لازمی ہوتا ہے اور اسلام میں ان تمام عاجزانہ اصولوں اور مقبول طریقوں کے مطابق نماز کو ترتیب دیا گیا ہے اور اسی عبادت نماز میں انسان نور باطن کی روشنی سے منور ہوتا ہے۔ اور اسی پاک عبادت کے ذریعہ سے انوار الہٰی کی سچی رحمت لطف الہٰی میں اپنی یقینی معرفت کے طور پر حاصل ہوتی ہے اور یہی نماز تمام عبادات دنیا میں افضلترین عبادات الہٰی تصور کیگئی ہے۔ اور یہی بہترین رکن اسلام کے ہے کیونکہ پروردگار عالمین نے تمام عبادات سے افضلترین عبادت نماز کو فرمایا ہے جو اسطرح ارشاد ہوا ہے

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۔ ترجمہ قائم کرو تم نماز کو اور لوا کرو زکوۃ کو۔

پس بغیر نماز کی شرف قبولیت دعا کو حاصل ہونا ایک امر محال ہے اور یہی ایک کرشمہ مقبولیتِ دعا ہے

بیان کندہ کردن نگینہ موافق حدیث قدسی

ان نگینوں کو کہ جنکا کندہ کرنا اسجگہ لکہا جاتا ہے کمال خیر و برکت اور جمیع مہمات ارضی و سماوی کیلئے نہائت کامیاب ثابت ہوئے ہین اور یہہ ایک نہائت پرانی شاہی تصنیف سے نقل کئے گئے ہیں کہ جو تاحال شائع نہیں ہوئی اور کپتان مقبول الدولہ مرزا محمد مہدی علیخان نے حضور نواب محمد واجد علیشاہ فرمانروائے اودھ لکہنو کیلئے لکھی تھی۔

ان عملیات کو شاہی تصنیف میں نہائت مجرب اور عین تیر بہدف قرار دیا گیا ہے۔ اور ان کی صداقت یا بزرگی اور عظمت خاص حدیث نبوی سے ہوئی ہے۔

عمل اول

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

حدیث قدسی سے ثابت ہے کہ اگر اس اسم معظم کو نگینہ انگشتری میں کندہ کراکر اپنے پاس رکہا جائے یا پہنا جائے تو اس اسم اعظم کی طاقت اور پاک برکت سے ہر اک شخص فقر شدید اور غربت عظیمہ سے محفوظ اور مامون رہے اور خیر و برکت اسکے شامل حال ہو کر اسکو اپنے امورات زندگی مین کامیاب اور منصور ثابت کریں۔

اس اسم معظم کی کامیاب تاثیریں تو بہت سی لکھی گئی ہین لیکن اس رسالہ "راز قدرت" مین قدرت کے رازوں کو نہائت طریق اختصار کی صورت مین دکہلایا گیا ہے تاکہ توحید پسند ناظرین پسند کرین

نقش نگین حضرت امیر المومنین

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نقش نگین حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب

علی ابن طالب کرم اللہ وجہٗ یہہ تہا۔

اللہُ المُلکُ

اس اسم اعظم کی برکت سے حضور ہر کام مین مظفر و منصور ہوا کرتے تھے اور آپنے تہوڑے ہی عرصہ مین اپنے کمالات مردانگی اور بہادری کے سکے خیبر اور بخارا تک پھیلا دیئے تھے۔

ہر اک شخص اپنے شرف برج کوکب فلکی کے مطابق نگینہ تیار کر کے اپنے مقاصد دلی مین کامیاب ہو سکتا ہے۔

ہدایات عیش با تونگری

قابل عمل عاملان علم الٰہی

ہم اسجگہ اُن ہدایات کو لکھتے ہین کہ جنکا عمل ہر اک انسان کو تونگر اور مالدار بنا سکتا ہے جو ہدایات عقلا و شرعا صداقت کا جامہ حاصل کر چکی ہین۔ اور جو انسان کو دنیاوی زندگی کی راہ گذار میں کامیاب ثابت کرتی رہی ہین اور ایک مرد کامل بنانیکا حکم رکھتی ہین۔

اوّل ۔ نماز کا روزانہ عمل عامل کو خیر و برکات الٰہی اور اُس کے فیض حقیقی سے مسرور و ممنون کرتا ہے اور جیسا کہ کلام الٰہی سے واضح ہے۔

حافظو علی الصلوٰۃ والصلوٰۃ الوسطیٰ وقوموا للہ قانتین

ترجمہ حفاظت رکھو نمازوں پر اور نماز عصر پر اور کھڑے رہو نماز مین اللہ کیواسطے قناعت سے

دویم ماہ رمضان اور پابندی صوم و صلوٰۃ ضروری ہے ماہ رمضان مین عبادت کا کرنا اور روزوں کا رکہنا ہر اک مسلمان کیلیے فرض ہے۔ لیلۃ القدر کی مبارک رات اسی ماہ رمضان کے آخری عشرہ ۲۳۔ یا ۲۵۔ یا ۲۷ رمضان المبارک مین آتی ہے جو اصل تجلیات الٰہی کا نقشہ ہے

۳ سوئم - ہمیشہ صبح اُٹھنے کی عادت ڈالنی چاہئیے دن چڑھے تک بستر پر لیٹے رہنا ادبار کی علامت ہے
۴ چہارم - خدا کی عطا کردہ نعمتوں کا زبانِ حال سے شکریہ ادا کرنا چاہیئے تاکہ رحمت الٰہی زیادہ موجزن ہو
۵ پنجم - قرآن کریم کی تلاوت ایک اعلےٰ عبادات الٰہی سے نہائت پاکیزہ عبادت ہے اسکی مداومت انسان کو جمیع آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھتی ہے اور تمام خیر و برکات الٰہی تلاوت کنندہ قرآن کریم کے ہمراہ ہوتی ہیں -
٦ ششم - جہانتک ممکن ہو سکے ضروریات زندگی کی فراہمی یا اُن کی خریداری کی عادت خود ڈالنی چاہیئے -
۷ ہفتم - ماں باپ اور بزرگوں کی خدمات سچی محبت اور دلی اخوت سے انجام دینی چاہئیں کیونکہ اس اطاعت میں ضعیفوں کی دعائیں معین و مددگار ہوتی ہیں -
۸ ہشتم - نماز جمعہ جامع مسجد یا جسجگہ خُطبہ پڑہا جائے ادا کرنا ضروری ہے کیونکہ اس نماز میں اعلےٰ درجہ کی خیر و برکات ربّی انسان کے شامل حال ہوتی ہیں اور قبولیت دعا کی متبرک ساعت اسی دن کی ساعتوں میں پنہاں ہے اُسدن باجماعت نماز کا پڑھنا اور دعا کا مانگنا ضروری ہے
۹ نہم - جمعہ کے روز خط کا بنوانا - نہانا - لباس کا بدلنا - ناخنوں کا ترشوانا علامات سلامتی او صحت سے ہیں -
۱۰ دہم - اپنے اوقات حسنہ جو لطفِ قدرت سے ہر اک انسان کو عطا ہوتے ہیں اُنکو نگاہ رکھنا اور اُن کی سعادت سے فائدہ اُٹھانا عقلمندی اور عنائت الٰہی کی اعلےٰ علامت ہے -
۱۱ یازدہم - انگشتری عقیق یا کسی کندہ شدہ نگینہ کا ہاتھ میں رکھنا اور اُس سے سعادت حاصل کرنا اور اپنی زندگی کے کاروبار کو سعد اور کامیاب طریق پر لانیکی کوشش کرنا محمود مقصد زندگی ہے
۱۲ دوازدہم - اپنے فعل اور قول کو ہمیشہ مطابق رکھنے کی کوشش کرنا . . . . کیونکہ راستباز اور سچا آدمی کہ جو اپنے قول کی پابندی کا پورے طور پر خیال رکھتا ہو امورات زندگی کی انجام دہی میں ہمیشہ مظفر و کامیاب ثابت ہوا ہے اور یہ بہترین عمل زندگی کا ہے -

۱۳ **سیزدہم** - مسجدوں کی خدمت کرنا اُن کی روشنی اور اُسکے متعلقہ سامان مین مدد دینا خانۂ خدا کی خدمت کرنا ہے علے الصبح مسجد کی جاروب کشی کرنا اپنی عنانیت کو کم کرنا ہے۔

۱۴ **چہاردہم** - اگر پروردگار نے وسعت دی ہو تو فریضۂ حج ادا کرنا نہائت احسن عملیات زندگی سے ہے اور اس حکم کی فلاسفی میں اعلیٰ تجلیات الٰہی پنہاں ہین۔ جیسا کہ خدائے کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

ترجمہ حکم اللہ ہے براے حج بیت اللہ شریف کے جو صاحب استطاعت ہیں

۱۵ **پانزدہم** - انسان کو کسی نہ کسی قسم کی تجارت کا مشغلہ ضرور رکہنا چاہیئے اور صدق کو اپنی تجارت کا پیشرو ٹھہرانا چاہیئے۔ کیونکہ علامات الٰہی کی خاص تجلیات یا سعادت کی وسیع برکات اس راز میں پنہاں ہین۔ کلام خفی کی صداقت اس راز کی اور وسعت دکہلا رہی ہے

عَلَيْكُمْ بِالتِّجَارَةِ فَاِنَّ فِيْهَا تِسْعَةَ اَعْشَارِ الرِّزْقِ

ترجمہ تم پر تجارت کرنی لازم ہے کہ اسمیں رزق کے دس حصوں میں سے نو ہین۔ تجارت کے متعلق کلام خفی کے علاوہ مسلمانوں مین خاص تاکیدی احکام کی صورت سے ایک حدیث قدسی بہی ہے

اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ - یعنی کسب حلال کرنیوالا خدا کا دوست ہے۔

۱۶ **شانزدہم** - اپنی اور اپنے کنبہ کے بیماروں کی بیماریوں کا علاج کرنا اور اُنکی خبرگیری رکہنا اور اکثر اوقات سرکہ کا استعمال کرنا عملیات حسنہ سے ہے۔

۱۷ **ہفتدہم** - چوپایوں سے بالخصوص شیر دار جانوروں سے محبت رکہنی چاہیئے اور اُن کا پالنا۔ بکری کا دودھ پینا اور اُسکو پرورش کرنا نیک بختی کی علامات ہین دودھ کو اعلےٰ محبت اور تعظیم سے پینا خداوند عالمین کے احسانات کو یاد کرنا ہے

۱۸ **ہشتدہم** - بروز جمعہ غسل کا کرنا اور اُس دن درود شریف کا ورد کثرت سے کرنا کمال درجہ خیر و برکت کا موجب ہے کیونکہ اُسدن الطاف الٰہی کے دروازے خصوصیت سے کشادہ ہوتے ہین

۱۹ نوزدہم - خدا کی راہ مین غریبوں اور مسکینوں کو کہانا کہلانا اپنے مال کی زکوٰۃ دینا غربا اور محتاجوں کو کپڑے پہنانا - یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کی دستگیری کرنا کمال درجہ کی علامات سعادت ہین - اور خداوند عالم نے تاکیدی احکامات سے ان امورات کی انجام دہی ضروری فرمائی ہے

۲۰ بستم کسی غریب آدمی سے احسان کرنا یا اُسکے کسی مشکل کام مین اُس کی مدد کرنا - اور اپنی طبیعت مین احسان کی عادت ڈالنا نہایت فضائل حسنہ سے ہے - اور اگر کوئی شخص بدی سے پیش آوے تو حتی المکان اُس سے درگذر کرنا اور انتقام نہ لینا روشن ضمیری کی علامت ہی -

۲۱ بست ویکم - بُرے کاموں سے پرہیز کرنا - بُری صحبتوں سے نفرت رکھنا - عبادت الٰہی کی دائمی عادت ڈالنا اپنے درخشندہ کوکب سے سعادت لینا اعلےٰ درجہ کی بلند مرتبتی کا باعث ہے

امور باعث فقر وفاقہ

قابل پرہیز عاملان علم الٰہی

مندرجہ ذیل ہدایات یا اُن خیالات سے کہ جنکو واقفان سر الٰہی نے منع فرمایا ہے عاملان علم الٰہی کو پورے طور پر پرہیز رکہنا چاہیئے - یہ وہ ہدایات ہین کہ جن کے پرہیز رکہنے سے انسان اسرار حقیقت سے ماہر ہوجاتا ہے -

۱ اوّل - جنوب کی طرف مونہہ کرکے طعام کہانا رنج اور نحوست کا باعث ہوتا ہے

۲ دوئم - اپنے دامن سے اپنے ہاتہوں کو پوچھنا واقفان راز حقیقت نے منع فرمایا ہی

۳ سوئم - ایک ہاتھ سے کہڑے ہوکر پانی پینا - یا ناپاک ہاتہوں کو کہانے مین استعمال کرنا

۴ چہارم - بالکل برہنہ ہوکر بول وبراز کرنا یا برہنہ سونا ممنوع ہے

۵ پنجم - بوقت شب جاروب کا دینا برا عمل ہے

ششم - عورت کو شوہر کا نام لینا یا شوہر کو عورت کا نام لیکر پکارنا یا ماں باپ کو نام لیکر بولانا سخت ممنوع خیال کیا گیا ہے۔

ہفتم - بے آب طعام کا کہانا یعنی تمام کہانا کہاکر پانی پینیا درست عمل نہیں ہے بلکہ کہانا کہاتے ہوئے درمیان پانی پینا ضروری ہے۔

ہشتم - اپنی اولاد اور بچوں کو پرورش کرنا اور اُن کو بد دُعا نہ دینا اور بزرگوں کو ترش روئی سے نہ بلانا۔ احسن عملیات سے ہے اور عامل پر انوار رحمتِ الٰہی مُتبدول ہوتی ہین

نہم - یہہ آداب کپڑا پہننے کے متعلق ضروری قابل عمل عاملان علم الٰہی ہین وہ یہہ کہ دستار کو ہمیشہ کہڑے ہوکر اور رو بقبلہ ہوکر باندہنا چاہیئے اور پاجامہ بیٹھ کر پہننا چاہیئے

دہم - خلقِ خدا سے محبت نہ رکہنا اپنے کاروبار دنیاوی میں دلجمعی خاطر ہوکر کام نہ کرنا اپنی طبیعت کو ہر وقت پریشاں حالت میں رکہنا ممنوع عملیات سے ہے۔

یازدہم - اپنے جسم کی پاکی کے بال دراز کرنا یا چالیس دن تک اُن کو نہ تراشنا منحوس خیال کیا گیا ہے۔

دوازدہم - نماز ادا نہ کرنا اور اگر کرنا تو کاہلی کو کام مین لاکر بے وقت ادا کرنا اور دلجمعی سے یکسو قلب ہوکر خدا کے حضور مین بکمال عجز کہڑے نہ ہونا۔ خانۂ خدا میں لوگوں سے ترش روئی سے پیش آنا اور جہوٹہہ کا بولنا بری عادات زندگی سے ہین ان سے پرہیز کرنا لازم ملزوم ہے

سیزدہم - کسی عمل بے شرمی سے اپنی بیوی سے خلوت گزیں ہونا - اندام نہانی پر نگاہ ڈالنا مذموم عادتوں سے ہیں جنکا ترک کرنا عامل علم الٰہی کیلئے ضروری ہے

چہاردہم - ناخنوں کو دانتوں سے کاٹنا مذموم عادتوں سے ہے۔

غرضیکہ ان عادات قبیحہ اور افعال ردّیہ سے پرہیز رکہنا ہر ایک عامل علم الٰہی کیلئے ضروری ہے یہہ خیالات جو امور تونگری اور فقر و فاقہ سے تعلق رکہتے ہین ایک نہایت پرانی شاہی کتاب سے ترجمہ کئے گئے ہین جو نہایت معتبر اور پاکیزہ خیالات سمجھے گئے ہیں۔

عملِ اسمائے الٰہی مطابقِ ستیارگان

قابلِ عمل عاملان اسمائے الٰہی نوری

ہر اک شخص کو جاننا چاہیئے کہ اسمائے الٰہی کی زبردست تاثیریں ایسی ہیں کہ زبردست سے زبردست کام آن واحد میں انجام پذیر ہو جاتے ہین بڑی بڑی مشکلیں ان اسمائے معظمہ کی برکت سے حل ہو گئیں مگر اعتقاد شرط ہے۔

ان اسمائے الٰہیہ کا پڑھنا عامل کو حاجات دینی اور دنیوی مین کامیاب کرتا ہے۔ انہیں اسمائے الٰہی کو اپنے عمل مین لاکر عاملوں نے بڑے بڑے دعوے کئے۔ اور بڑے بڑے کرشمے رازِ قدرت کے دکھلائے۔

تسخیرِ خلق - وسعت رزق - تائید غیبی سے ہوتی ہے - ان اسمائے الٰہی کی پاک برکات سے کام لینا ہر اک عامل علم الٰہی کیلئے باعث تسخیرِ خلق و وسعت رزق ہو گا۔

اس امر پر دنیا کے مُدبّرین کو کلی اتفاق ہے کہ " اللہ تعالےٰ کو یاد کرنا ہر جگہ اور ہر طور سے مناسب اور بہت بہتر ہے۔ مذاہب کی پابندیوں کو چھوڑ کر اگر تمام بنی نوع انسان کی زندگیوں کو دیکھا جائے تو سب طاعتِ الٰہی مین منہمک ہین مگر طریق عبادت جداگانہ ہین۔ لیکن مقبولیت طاعت کے جو قواعد رسالہ " رازِ قدرت " نے اہل ملک کی خدمت مین پیش کئے ہین وہ واقعی اپنی سچائی میں ہر دلعزیزی کی صفت رکھے ہوئے ہیں ہمارے مستخرجہ عملیات معمولی نہیں ہیں بلکہ یہ باکمال انسانوں کی خدمات سے حاصل کئے گئے ہین اور بعض نہائت معتبر شاہی تصانیف سے نقل کئے گئے ہین اور بعض باتوں کا اخفا بھی رکھا گیا ہے جو محض ممبران " انجمن نجم ناصر " کیلئے ہین اور وہ خیالات ممبران انجمن کو بھی خفا رکھنے ضروری ہوں گے - کیونکہ ہماری ہدایات کا اخفا مطابق خیالات فرقۂ فرمیسن کے ہوگا کیونکہ ہر عمل اخفا کی صورت مین زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے۔

انسان کو انسانِ کامل بننے کیلئے تین اشراط کی پابندی ضروری ہے۔

اوّل - تزکیۂ ظاہر

دوئم - تصفیۂ باطن

سوم - تخلیۂ دل

تزکیۂ ظاہر سے مراد یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام اصولوں مین احکامات شریعت کی پوری پابندی اختیار کریں۔ تصفیۂ باطن سے مراد ہے کہ ہم اپنا باطن سب بُری ومنعوں سے پاک رکھیں۔ صبر اور توکل کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ رضا بقضا یعنی خوش ہونا حکم خدا پر اپنا طریق عمل ٹھہرائیں۔ حلم اور بردباری سے دلی رغبت رکھین اور اپنی زندگی کو دنیا کی زندگی کیلئے ایک بہترین زندگی بنانیکی کوشش کرین۔ تخلیۂ دل سے مراد ہے کہ اپنے دل کو خلوص نیت سے خدا کی سچی وحدانیت کے قائل کریں اور اس ذات بے ہمتا کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائین اور اسکے ذکر مین اور باتوں کو دل سے خالی کردیں اور اس ذکر کو جو کہ تمام عالم مین فصلترین ذکر مانا گیا ہے زبان پر لائین۔ لا اِلٰہ اِلّا اللہ اور اسکی یقینی توحید کے پر اثر معنی پر غور کرین یعنے سوائے اللہ پاک کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔ کسی اور شے کی بزرگی اور عظمت خدا کی ذات پاک کے مقابلہ مین لانا جہل اور شرک ہے۔ البتہ تصدیق رسالت اثبات ذکر مین شامل ہے اور اسی ذکر کو عاملان علم الٰہی ذکر نفی واثبات سے تعبیر کرتے ہین۔

صوفیان طریقت تعلیم علم الٰہی مین اسم ذات یعنی اللہ کو مد اور تشدید کے ساتھ باآواز بلند پڑھنا ابتدائی تعلیم علم الٰہی سے بیان کرتے ہین۔ اس تعلیم کا اثر بہت جلد اور موثر طریق سے ہوتا ہے کوشش رکھیں کہ ہم اس بلند نسبت رازِ قدرت کو نقش دل کرنے مین کامیاب ہوں

وجددوا ایمانکم بقول لا الٰہ الا اللہ

ترجمہ اور تازہ کرتے رہو اپنے ایمان کو لا الٰہ الا اللہ کہنے سے۔

یہ افضل ذکر ایمان کو تازہ اور روح کو شگفتہ کرتا ہے اسکی مداومت ہر ایک انسان کیلئے ضروری ہے

خدا کو یاد کرنیکے بہترین فضائل کے ساتھ ایک زبردست تاکید الٰہی کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے جو خاص حضرت ختم المرسلین خاتم النبئین کی نسبت کلام الٰہی مین وارد ہوئی ہے

کما قال اللہ تعالےٰ واذکر ربک فی نفسک تضرعا وخیفة ودون الجھر من القول بالغدو والآصال ولا تکن من الغافلین۔

ترجمہ ۔ اے محمدؐ یاد کر اپنے رب کو اپنے دل مین گڑگڑا کر اور ڈر کر اور آواز پکار کر کہنے سے اور مت ہو غافلوں سے۔

پس خداوند عالم کے سبق وحدانیت حاصل ہونے پر اُس کے رسول برحق اور اُسکی آخری کتاب کلام توحید فرقان حمید کی طلاوت اور اُس کے رسول برحق کی عزت پورے طور پر نقش دل کرنی چاہیئے۔

ہندوستان میں تو اکثر آرین ویدک دہرم کے ہندو اِن ہدایات کے پابند ہین لیکن اب تو یورپ مین بھی اسکی تجلیات نے کرشمۂ توحید دکھلایا ہے انگلستان مین عبداللہ کوئیلم امریکہ مین ویب عبداللہ ۔ اللہ کے ایسے بندے پیدا ہوئے جنھوں نے اس حقیقی کلام کی ہدایت کا بیڑا اٹھایا اور لطف قدرت نے انکی امداد کی اور وہ اپنے مشن مین پورے طور پر کامیاب ثابت ہوئے

ناظرین وہ ہندو کہ جو سچے دل سے توحید الٰہی کے قائل ہوں عامل عملیات ہوں مگر ظاہر مین ہندو بنے رہین لیکن اُن کیلئے اسلام بآواز بلند ہدایت کرتا ہے کہ خدا ظاہر اور باطن کی تفریق پسند نہین کرتا بلکہ انسان کامل کی دوسری صفت مین تصفیۂ باطن فرماتا ہے انسان کامل کی ہر اک صفات ظاہر اور باطن مین ایک ہونی چاہئین۔

ضروری ہے کہ ہمارے آرین ویدک دھرم کے ہندو جو خدا کی واحدانیت کے قائل ہین اور دل مین ذات باری کی صادق توحید کلمۃ الحق لا الہ الا اللہ کے معتقد اور صاحب فہم ہین وہ فوراً ظاہرداری کی خفیف پابندی کو چھوڑ کر علی الاعلان مسلمان ہو جائین اور پھر دیکھین کہ انوار الٰہی کی رحمت بہارت کے سر پر کس خوبی سے سایہ فگن ہوتی ہے۔

فرمایا حضور سرور عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ کے نوری نام ننانویں ہین جو کوئی شخص ان مبارک ناموں کا عمل اپنے لئے کریگا وہ داخل جنت ہوگا اور اس کے تمام دنیاوی امور بطریق احسن انجام پذیر ہوں گے۔

اسجگہ ہم زیر قاعدہ جفر بطریق حروف ابجد تمام اسمائے الٰہی نوری کو لکھتے ہین پس جو صاحب کسی نوری اسم کا عمل کرنا پسند فرمائیں وہ اپنے اسم کے حرف اول کو استخراج کرین یعنی نوری نام کا پہلا حرف اسم حرف اول سائل ہو وہ نام اس عامل کو کامیاب کرنے مین اعلےٰ ثابت ہوگا۔

جدول اسمائے الٰہی حسنہ

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	معنی	خاصیت	تعداد ورد	اعداد	ستارہ	شرف بروج	طبائع	موکل
ا	اللہ	خدا	جلالی	۱۰۰۰	۶۶	زحل	میزان	گرم	اسرافیل
ب	باقی	ہمیشہ ہے	جمالی	۱۰۰	۱۱۳	زحل	میزان	رطب	جبرائیل
ج	جامع	جمع کرنیوالا	مشترک	۷۰	۱۱۴	زحل	میزان	یابس	کاکائیل
ح	حنّان	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	۶۵	زحل	میزان	بارد	دردائیل
ہ	ہادی	راہ دکھلانیوالا	جمالی	۱۰۰	۲۰	مشتری	سرطان	گرم	دوردیائیل
و	ولی	دوست اور مددگار	جمالی	۲۰۰	۴۶	مشتری	سرطان	رطب	اقمائیل
ز	زکی	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	۳۷	مشتری	سرطان	خشک	ترقائیل
ح	حق	سزاوار خداوندی	مشترک	۳۰۰	۱۰۸	مشتری	سرطان	تر	تنکافیل
ط	طاہر	پاک کرنیوالا	جلالی	۲[illegible]	۲۱۵	مریخ	جدی	گرم	اسماعیل
ی	یسلین	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	۱۳۰	مریخ	جدی	تر	سراکیکائیل
ک	کافی	کفایت کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	۱۱۱	مریخ	جدی	خشک	خرزرائیل
ل	لطیف	لطف کرنیوالا	جمالی	۷۲	۱۲۹	مریخ	جدی	سرد	طاطائیل
م	ملک	کل جہان کا مالک	جلالی	۹۰	۹۰	شمس	حمل	گرم	ردمائیل
ن	نور	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	۲۵۶	شمس	حمل	تر	حولائیل
س	سمیع	سننے والا	مشترک	۵۰۰	۱۸۰	شمس	حمل	خشک	ہموائیل
ع	علی	بلند مرتبہ	جلالی	۳۰۰	۱۱۰	شمس	حمل	سرد	لومائیل
ف	فتاح	فتح کرنیوالا	جمالی	۷۲	۴۸۹	زہرہ	حوت	گرم	سرحائیل
ص	صمد	بے پروا	جلالی	۲۰۰	۱۳۴	زہرہ	حوت	تر	اہجمیائیل
ق	قادر	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	۳۰۵	زہرہ	حوت	خشک	عطرائیل
ر	رب	پروردگا	جلالی	۷۲	۲۰۲	زہرہ	حوت	سرد	اموائیل
ش	شفیع	شفاعت قبول کرنیوالا	جلالی	۲۰۰	۴۱۰	عطارد	سنبلہ	گرم	ہمرائیل
ت	تواب	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	۴۰۵	عطارد	سنبلہ	تر	عزرائیل
ث	ثابت	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	۹۰۳	عطارد	سنبلہ	خشک	میکائیل
خ	خالق	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	۷۳۱	عطارد	سنبلہ	سرد	مہکائیل
ذ	ذاکر	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	۹۲۱	قمر	ثور	گرم	ہرطائیل
ض	ضار	ضرر پہونچانیوالا	جلالی	۷۲	۱۰۰۱	قمر	ثور	گرم	عطکائیل
ظ	ظاہر	آشکارا	جلالی	۲۵	۱۱۰۶	قمر	ثور	خشک	کربائیل
غ	غفور	بہت بخشنے والا	جمالی	۳۰۰	۱۲۸۶	قمر	ثور	خشک	لوفائیل

ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ اسمائے حسنہ کا عمل کرے اور بالخصوص اپنے ستیارہ کی اشرف منزلوں میں ان اسمائے نوری کو پڑھے اور اپنے زندگی کے کاروبار میں ترقی کی کوشش کرے کیونکہ بلطف قدرت اُس موقعہ متبرک پر پورے طور پر اپنی اصلی طاقت میں موجزن ہوتا ہے ایسے اوقات حسنہ کو ہاتھ سے رائیگاں نہ جانے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اُس موقعہ پر ہر اک شخص اپنے فائدہ کیلئے ہر اک کام کر سکتا ہے اور ضرور ہے کہ وہ کام تائید غیبی سے پورا ہو۔

جدول معلوم کرنے اس امر کی کہ اشرف منزلیں کن تواریخ مین واقع ہیں

۱	حمل	۲۰ - مارچ	سے	۲۰ - اپریل	تک
۲	ثور	۲۰ - اپریل	سے	۲۰ - مئی	تک
۳	جوزا	۲۰ - مئی	سے	۲۵ - جون	تک
۴	سرطان	۲۵ - جون	سے	۲۲ - جولائی	تک
۵	اسد	۲۲ - جولائی	سے	۲۲ - اگست	تک
۶	سنبلہ	۲۲ - اگست	سے	۲۲ - ستمبر	تک
۷	میزان	۲۲ - ستمبر	سے	۲۲ - اکتوبر	تک
۸	عقرب	۲۲ - اکتوبر	سے	۲۲ - نومبر	تک
۹	قوس	۲۲ - نومبر	سے	۲۲ - دسمبر	تک
۱۰	جدی	۲۲ - دسمبر	سے	۱۹ - جنوری	تک
۱۱	دلو	۱۹ - جنوری	سے	۱۹ - فروری	تک
۱۲	حوت	۱۹ - فروری	سے	۲۰ - مارچ	تک

یہ جدول رفتار شمس کے مطابق ہے کہ انگریزی تاریخوں میں سورج کن کن برج میں ہوتا ہے۔

کرامات و عملیات کا ذخیرہ

کے شناسد راز قدرت مرد عام ٭ آنکہ داند بالیقین عارف تمام

تاثیر حرف نوری "الف"

اسجگہ ہم اسمائے الہی نوری کی تاثیرین اور اُن کے عمل کرنیکی ترکیب کے متعلق کچھ حالات تحریر کرتے ہین جاننا چاہیئے کہ یہ حروف مفردات اسم الہی سے ہین ان کی خوبیوں تاثیروں اور برکتوں سے ایک زمانہ آگاہ ہے اُن کا عامل بہت جلد مدعائے دلی مین کامیاب ہوجاتا ہے۔

اس حرف نوری الہی کے عمل کے متعلق عاملین علم الہی نے اس طریق پر ہدایت فرمائی ہے کہ اگر کوئی شخص بستر خواب سے بیدار ہوتے ہی اول کوئی بات زبان سے نکالے اوسایک ہزار بار اسم ذات نوری الف کو زبان سے خواہ دل ہی میں پڑھ ڈالے تو پھر یہ عمل مراد کامیابی کا ذریعہ ہوگا اگر ہزار بار حرف الف بیچ ساعت شرف مشتری کے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اسیطرح تاثیر بہتر اور مبارک بخشتا ہے۔

تاثیر حرف نوری "ح"

اگر دوشنبہ یا جمعہ کو صبح کیوقت جبکہ آفتاب نحوست سے خالی ہو آٹھ بار ایک سطر مین اوپر نگینہ یعقوت پر کہدوائے اور اُس کی انگوٹھی پہنے تو بلحاظ طاقت کے قوت مردمی اعلیٰ ہو اگر بیمار تپ یا مدقوق کو پہنے اچھا ہوجائے۔

تاثیر حرف نوری "د"

جو شخص اس حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور کچھ عرصہ تک ناغہ نہو تو امیر کبیر ہوجائے۔

عمل تسخیر موکل

چونکہ یہ عمل نہایت متبرک اور زبردست خیال کیا گیا ہے اسلئے چشم خلائق سے پوشیدہ رکھا جاتا ہے
کیونکہ اس کا عامل ایک اعلےٰ درجہ کا صالح اور نیک بخت آدمی ضروری ہو جو اکل حلال اور صدق مقال کا
سچا معترف ہو ہر اک شخص کو اس عمل کے کرنیسے پرہیز رکھنا چاہیئے دنیا دار کو اس عمل کے کرنیکی ممانعت
ہے یہ عمل محض خاصان خدا کیلئے ہے کہ جو اپنی عبادت اور زہد کے تقوں مین راز قدرت کے
پردے اٹھاتے ہوں اُن کیلئے یہ عمل جملہ عالم کو اُن کے قابو مین لانیکے لئے تیر بہدف ہوگا
الا ریاضت اور جفاکشی کی شرط ہے لہذا اُس عمل کا طریق عاملان علم الٰہی نے اسطریق پر فرمایا ہے ۔

قل ہو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفواً احد

اگر کوئی شخص روز جمعہ وقت رات کے اوّل ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کر کے بیچ مکان پاک
اور صاف کے عطر لگا کر اور مشک جلا کر عمل شروع کرنا چاہے تو بغرض تسخیر موکل اسم ہمزاد خود کے
آئیہ متبرکہ قل ہو اللہ ایک ہزار بار پڑھے پھر بعد نماز ظہر کے ایک ہزار بار پڑھے پھر عصر کی نماز کے بعد
ایک ہزار بار پڑھے پھر بعد نماز عشا کے ایک ہزار بار پھر نصف شب گذرنے کے بعد بوقت نماز
تہجد ایک ہزار بار اس تسبیح کو پڑھا جائے اور بعد ختم پانچہزار کے دو رکعت نماز شکریہ بحضور قاب اور
کرے اور بعد نماز سبیح پڑھے بعد دعا اپنے عمل کی کامیابی کیلئے سچے دل سے اور گڑگڑا کر التجا ہونی چاہیئے
چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کل ستتر ہزار بار ہوا اب اس آئیہ متبرکہ کو تیس ہزار بار پڑھنا اور رہا
وہ دو دن میں تقسیم کر کے ایک عرصہ علیحدہ مکان مین بطور اعتکاف یا چلہ بیٹھ کر اس عمل کو پڑھے

بعد ختم ہونے کل عمل کے ایک ہزار بار اِس دعا کو پڑہے - لیکن یہہ دعا بعد از ختم عمل قبل نماز تہجد پڑہی جائیگی -

یا حنان انت الذی وسعت کل شئ رحمته

اور بعد ختم کرنے اِس دعا کے ایکسو بار اِس دعا کو پڑہے

اللهم انی اسئلک انی تسخر لی خدام ہذا القبور الشریفه من لا اله الا الله محمد رسول الله

جب عامل کسی خاص گوشۂ تنہائی مین بیٹھا اپنے عمل کو پڑھ رہا ہو تو سولہ یوم کے بعد یہہ عمل صورت خاتمہ ایک لاکہ سورہ معظمہ پڑہے جائینگے بعد خود بخود ایک وقتی تاثیر پیدا کریگا اور مکان میں ایک حرکت محسوس ہوگی بعد ایک فرشتہ یا موکل نظر آویگا جو عامل کو اول السلام علیکم کہیگا اور بعد اُس کے یہہ کہیگا کہ — اے بندہ صالح تو نے جو یہ عمل متبرک کیا ہے اُس پاک عمل کی برکت سے خالق جن و بشر نے مجھے تیری خدمت کیلئے مقرر فرمادیا ہے آج سے تیرے اور میرے درمیان رشتہ برادری پیدا ہوا ہے پس ان باتوں کا خیال ضروری رکہنا کہ آج سے کوئی فعل ذمیمہ نہ کرنا پہر جو کچھ ارشاد مجھے کیجئے گا میں اُس حکم کی بجا آوری میں سر مو تفاوت نہ کرونگا جب آپ سورہ متبرکہ کو پڑھ کر مجھے یاد فرمائیں گے مین فوراً حاضر خدمت ہوا کرونگا نام عبد اللہ ہے

پہر دوسرا فرشتہ یعنے موکل ظاہر ہوگا اور اپنا نام عبد الاحد بتلائیگا اور یہہ کہے گا کہ اے عامل کامل مین بھی تیری خدمت کیلئے خدا کے صادق فضل و کرم سے مقرر ہوا ہوں آپ جس وقت قل ہو اللہ احد پکاریں گے مین فوراً حاضر خدمت ہو جاؤنگا اور واسطے آپ کے روزی حلال خزانہ الہی سے لاؤں گا اور آپ کو اوپر چیزوں پوشیدہ کے واقف اور آگاہ کرونگا۔

پہر تیسرا موکل ظاہر ہوگا اور اپنا نام عبد الصمد بتلائیگا اور کہیگا کہ اے عامل برحق مجھے بہی ذات الہی نے اِس اسم اعظم کی پاک برکت سے تیری اطاعت کیلئے مقرر فرمایا ہے آپ جسوقت قل ہو اللہ احد اللہ الصمد پڑہیں گے مین اُسی وقت حاضر خدمت والا ہونگا اور آپ کو علم اکسیر یعنے کیمیا سکہلاؤں گا -

پھر تینوں موکل یکے بعد دیگرے آنکھوں کے آگے سے غائب ہو جائیں گے پھر عامل کو کھڑے ہو کر نمازِ شکرانہ خدا ادا کرنی چاہیئے۔

اول تو اس عمل کے کرنیکی کسی کو اجازت نہیں دیگئی ہاں ممبرانِ انجمن نجم ناصر کیلئے عام اجازت ہوگی۔ یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عامل عمل تسخیر موکل کی غذا ایامِ عمل میں جو کی روٹی اور محض نمک ہوتی ہے ہاں کسی قدر برائے غذائیت دانہ انگور یا مغز بادام کھانا جائز ہے اور ایامِ عمل میں ہر روز صبح کو عود یا عنبر روشن کرنا ضروریات سے ہے۔

عملیاتِ شفا موافق حال بیماران

یہہ عملیات برائے حصول شفاء بیماران نہائت مجرب اور اعلیٰ درجہ کے سریع الاثر ہیں ان عملیات کی تصدیق نہائت معتبر کتب اور احادیث نبوی سے ہوتی ہے اس لیئے برائے استفادہ ناظرین ان عملیات کو اس جگہ نقل کیا جاتا ہے

عمل اوّل - حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کے کسی عضو میں یا سر میں یا کسی اور جگہ درد ہو تو جگہ درد کو ہاتھ سے پکڑ کر تین دفعہ برائے رفع درد اس اسم معظم کو پڑھے بفضلہ تعالےٰ درد رفع ہو جاوے اور اوقات حسنہ میں یہہ عمل کرنا مریض کیلئے بہت جلد شفا کا باعث ہوتا ہے۔

اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّی حَقًّا لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَھَا وَلِکُلِّ عَظِیْمَۃٍ فَفَرِّجْھَا عَنِّی

عمل دوم - حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کے درد سر یا نصف سر کا درد ہو تو اس دعا کو سفید کاغذ پر لکھ کر سر کی اس جانب جسطرف درد ہو باندھ دیوے اور ڈورہ یا کپڑہ کو سر پر کس کر باندھ دیا جاوے۔ بفضلہ تعالےٰ درد بہت جلد رفع ہو جاویگا - دعا معظم یہہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ ذِكْرُهٗ وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ
يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوْهُ وَنَتَعَوَّذُ بِهٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَنَدَعُكَ
وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُكَّ فِيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافِ
فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ -

فلاں بن فلان جسجگہ دعائے معظمہ میں ہے وہاں اُس شخص کا اور اُس کے باپ کا نام لینا چاہیئے جس کیلئے عمل کیا جائے -

عمل سوئم - حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اگر کسی کو مرض صرع یعنے مرگی ہووے اور وہ اس دُعا کو پڑہے لطف قدرت اُس کو اس موذی مرض کے پنجہ سے نجات دیوے - اگر ناخواندہ ہو تو اس اسم معظم کو اپنے پاس رکھے - اور اس کو آنکھوں سے دیکھا کرے خدا چاہے تو مرض فوراً دور ہو جائے -

عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِيْ عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى جِنِّ وَادِي الصَّبْرَةِ فَاَجَابُوْا وَاَطَاعُوْا
وَلَمَّا اَجَبْتَ وَاَطَعْتَ وَخَرَجْتَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ السَّاعَةَ -

فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اُس کے باپ کا نام لکھنا ضروری ہے یا اگر یہ عمل پڑہا جائے تو خدا چاہے بہت جلد اس موذی مرض کے پنجہ سے نجات کلی عطا ہوگی -

عمل چہارم - جمیع امراض مہلک کے دفعیہ کیلئے یہ عمل صدقہ کبوتر کا نہایت مجربہ اور مصدقہ واجد یہ سلطانی میں لکہا گیا ہی - اس کتاب میں کم و بیش ۴۵ اقسام کے مضامین ہیں جو ایک سے ایک بڑہکر ہیں ہم نے ان تمام مضامین کو مختصر رسالوں کی صورتوں میں شائع کرنیکا ارادہ کیا ہے کیونکہ اصل کتاب بہت بوسیدہ ہو گئی ہے اور آجتک کسی کتب خانہ نے شائع نہیں کی اصل کتاب حضرت نواب مغفور کے زمانہ کی ہمارے کتب خانہ میں موجود ہے اس لئے ان عملیات یا خیالات کی صداقت یا عمدگی اُس شاہی تصنیف سے بخوبی ہو سکتی ہے -

یہ عمل جو صدقۂ کبوتر کا تحریر کیا گیا ہے اپنی عمدگی اور سریع الاثری میں اپنا آپ نظیر ہے اول اس دعائے معظمہ کو نہائت باریک کاغذ پر تحریر کرنا چاہیئے پھر اُس کاغذ کو آٹے مین لپیٹ کر باریک گولی باندہین اور اُس دعا کو جو کاغذ پر لکھی گئی ہے پڑہین اور کبوتر کو مریض کے سر پر وار کر ہاتھ مین مریض کے پکڑا دین اور پہر دعا کو باریک کاغذ پر لکھکر بدستور سابق کبوتر کو کھلائیں۔ غرضیکہ یہ عمل تین دفعہ کرین اور بعد مین اُس کبوتر کو آزاد کر دیں اور رہائی کبوتر کا فعل ایسی جگہ عمل مین آئے کہ کبوتر پہر واپس اُسجگہ نہ آئے اگر جنگلی کبوتر پکڑوا کر یا کسی سے مول لیکر یہ عمل کرنا اسعد ہے۔ پہر انشاء اللہ مریض شفائے کلی حاصل کریگا

دعائے معظم یہ ہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّيْرُ فِدْيَةُ فلاں بن فلاں لَحْمُهُ بِلَحْمِهِ وَدَمُهُ بِدَمِهِ وَعَظْمُهُ بِعَظْمِهِ وَشَعْرُهُ بِشَعْرِهِ وَجِلْدُهُ بِجِلْدِهِ وَمُخُّهُ بِمُخِّهِ وَمُهْجَتُهُ بِمُهْجَتِهِ فَتَقَبَّلْ مِن فلاں بن فلاں وَاشْفِهِ سَرِيعًا بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ادعیہ و آیاتِ حُب

یہ عملیات حُب نہائت معتبر اور اعلےٰ مؤثر ہین ان کے فوائد کی تصدیق ناظرین خود تجربہ سے فرما سکیں گے چونکہ اس رسالۂ مختصر میں زیادہ عملیات کے تحریر کرنیکی گنجائش نہین ہے مختصراً برائے استفادہ ناظرین کچھ معتبر عملیات لکھہ دیئے گیئے ہین اور ان کے کرنیکی ہر ایک عامل کو اجازت ہے اگر کسی صاحب کو کسی اور کام کے متعلق کسی عمل کی ضرورت ہو تو وہ صاحب بلا تکلف ہمیں تحریر فرما سکتے ہین ہم انشاء اللہ ان کے ستارہ کے مطابق عمل استخراج کر کے انکی خدمت میں بھیجدینگے

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ بِكُلِّ اَفْعَالِهٖ

اس اسم معظم کو پارچہ ریشم پر زعفران او مشک کے ساتھ لکھ کر اور اُس پارچہ پر اُس شخص کا جسکو مہربان کرنا منظور ہو نام لکھیں اور اُسکی ماں کا نام بھی تحریر کریں اگر نام مادر معلوم نہ ہو تو اسم حوا بجائے نام مادر مطلوب کے لکھیں اور اُس پارچہ کو کسی پاکیزہ مقام پر متصل مکان مطلوب دفن کریں انشاء اللہ اس اسم اعظم کی برکت اُس شخص کو عامل پر نہائت رحیم اور مہربان کر دے گی۔

عمل دیگر - یہ عمل نہائت مجرب اور سریع الاثر ہے - اگر خاوند اور بیوی میں نا اتفاقی ہو یا کسی عورت کو اپنے اوپر مہربان کرنا منظور ہو تو اس دعا متعظم کو مشک اور زعفران سے کاغذ سپید پر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ادائے فریضۂ نماز فجر اس دعا کو گیارہ دفعہ پڑھے اور اس آیت کو اپنے بازو سے باندھ لے اور سات دن تک یہ عمل عامل کو اپنے مدعائے دلی میں کامیاب کر دیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ -

اور نیچے دعا کے لکھیں کہ اے ذات پاک بحق ابراہیم و یعقوب و اسحاق و اسمٰعیل فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں پر مہربان اور رحیم کر۔

عمل دیگر - یہ عمل برائے مطیع کرنے خلق اور مہربان کرنے حاکم اور محبوب کے بہت مجرب ہے اور زود اثر ہے لیکن اوقات سعد اور نحس کی پابندی ضروری ہے -

اس عمل کے پڑھنے کا یہ قاعدہ ہے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام اور مطلوب کے نام اور اسکی والدہ کے نام کے اعداد نکالے اُن اعداد کے مطابق روز صبح کو بعد از نماز فجر ایک ہفتہ تک پڑھے انشاء اللہ فوائد عظیمہ سے فیضیاب ہوگا لیکن اس عمل کا کسی سے ذکر نہ کرے ورنہ اثر پورا نہ ہوگا

قُل اِن کُنتُم تُحِبُّونَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُونِی یُحبِبکُمُ اللّٰہُ وَیَغفِر لَکُم ذُنُوبَکُم وَاللّٰہُ غَفُورٌ الرَّحِیمٌ

عمل حب سورۂ متبرکہ یٰسین - اس سورۂ متبرکہ کے فضائل اور خوبیوں کو اگر تفصیلاً لکہا جائے تو ایک جداگانہ کتاب تیار ہو جائے لیکن اس جگہ محض حرفِ مطلب کا بیان کرنا ضروری ہے -

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت مین بیقرار کرے تو اُسے چاہئیے کہ بروز جمعہ قبل از طلوع آفتاب غسل کرے اور لباس پاک پہنے اور بعد ادائے فریضۂ نماز اس عمل کو شروع کرے یعنی اکتالیس دانہ گندم سفید پر اکتالیس بار اس سورۂ معظم کو پڑہے اور ہر اک دانہ کو علیحدہ رکہتا جائے اسیطرح تین دن تک یہہ عمل دانہ ہائے گندم پر پڑہے اور روز نئے دانے ہوں اور پہلے پڑہے ہوئے دانوں کو نہائت احتیاط سے رکہہ چہوڑے بعد ختم عمل تیسرے دن کے ان تمام دانہ ہا کو کسی دریا - ندی مین ڈالدے جسکا کہ پانی رواں ہو - پس انشاء اللہ وہ شخص عامل کی محبت میں بیقرار ہو جائیگا لیکن یاد رہے کہ بوقت پڑہنے سورہ متبرکہ کے آخیر مین ہر بار اسم خود معہ نام پدر خود کے اور اسم مطلوب معہ نام پدر مطلوب کے ضرور پڑہتا جائے کیونکہ اس طریق سے عمل مین بہت جلد اثر پیدا ہوگا - اور عامل اپنی دلی مراد کو پہونچیگا -

آخیر مین ہم دعا کرتے ہین کہ پروردگار عالمین اپنے صادق تفضل و کرم سے عاملان رسالہ "راز قدرت" کو ان اسمائے معظمہ کی پاک برکت سے اپنے دینی اور دنیوی امور مین مظفر و منصور کرکے آمین - اور جو عاملان ان عملیات متبرکہ سے فائدہ حاصل کرین تو ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ صدق دل سے ازدیاد عمر و شوکت و اقبال حضور ہز ہائینس نواب میر محبوب علیخان بہادر فرمانروائے دولت آصفیہ محبوب المباد دکن حیدرآباد خلد اللہ ملکہٗ کیلئے دعا کرین کہ جنکے نام نامی اسم گرامی پر رسالہ راز قدرت معنون کیا گیا ہے - اور جنکی مدح مین استاد مرحوم نے خوب کہا ہے ؎

حامیٔ دینِ نبی ظلِ خدا خلق پناہ
میر محبوب علیخان بہادر جمجاہ -

شاہی تصنیف

ہمنے ایک کتاب مجربات شاہی بادشاہان اودھ کے شاہی نسخہ جات کے متعلق شائع کی تھی جسمیں شاہی مجربہ مقدقہ معجونیں نہایت نایاب و بیمثل متفرق نسخہ جات درج کئے گئے تھے۔ کتاب مذکور بقیمت ۲ روپیہ پبلک میں عام پسندیدگی کی نگاہ سے ہاتھوں ہاتھ بک گئی اور اب بھی کچھ تھوڑے نسخہ برائے فروخت موجود ہیں۔ مگر بعض اصحاب نے ہمیں خود انہوں کے تیار کرنے کی فرمائش کی اور بہت فرمائشوں کی وجہ سے ہمنے ایک مطب خانہ موسوم بہ ناصر الحکماء قائم کیا ہے جسمیں علاوہ مندرجہ کتاب معجونوں کے اور بھی مقوی مفرح ادویات مطابق فرمائش خریداران تیار کرائی جاسکتی ہیں پبلک کو عموماً عام شکایت اکثر شہروں میں اعلےٰ ایونانی ادویات کے فراہم نہ ہونیکے متعلق تھی اسی لحاظ سے ہمنے قابل حکماء کی زیر سرپرستی مطب خانہ ناصر الحکماء کھولا ہے جس صاحب کو مندرجہ ذیل معجونوں کے علاوہ اور کسی دوائی کی ضرورت ہو۔ تو وہ صاحب بلا تکلف کارخانہ ہذا کو آرڈر فرما سکتے ہیں۔ کارخانہ نہایت عمدگی سے تعمیل کریگا اور کارخانہ کا اعلان ہے کہ مقوی نسخہ جات یا سنیاسیوں کی عطیہ ادویات کے اشتہاروں سے پرہیز فرما کر ہمارے کارخانہ کے شاہی نسخہ جات کا استعمال فرمائیں۔ اور پھر دیکھیں کہ یہ اعجاز نما معجونیں جو مشرقی سلطنت کے فرمانروائی شاہی یادداشت سے ماخذ کرکے تیار کیگئی ہیں۔ کیسا زبردست اثر اور گراں مایہ فوائد سے مستفید کرتی ہیں۔ ہم معجونوں کے اشتہار کیساتھ نواب واجد علیشاہ صاحب مرحوم و مغفور کے ذاتی الفاظ کو نقل کرتے ہیں جو انہوں نے معجونوں کو استعمال فرما کر انکو کار آمد فوائد کے متعلق اپنی تصنیف میں ظاہر فرمائے ہیں۔

معجون اکبر	معجون اسرار الاطباء	معجون جالینوس	معجون فلاسفہ
معجون اکبر در تقویت باہ چنان است کہ این معجون را یکہفتہ بخورد اگرچہ عمرش صد سال رسیدہ باشد و دہ زن داشتہ باشد ہمہ را خوش کند قابل استعمال چودہ خوراک قیمت فی خوراک ۴ر	معجون اسرار الاطباء مقوی اعضاء رئیسہ است اشتہا و مقوی باہ است و ایمن گرداند استعمال خود را از امراض عصب و محکم مرگرداند قوت منی را و فواید بسیار دارد شرط استعمال ۷ خوراک قیمت فی خوراک ۸ر ۱	معجون جالینوس از خط حکیم عماد الدین محمود شیرازی آوردہ نافع برائے منافع و نیز زیادتی لذت و شہوت میکند قابل استعمال ۷ خوراک قیمت فی خوراک ۸ر	یہ معجون فلاسفہ خاص شاہی ملازم حکیم میرزا محمد باقر ملازم تخت اودھ کی ہے جسے نواب صاحب روزانہ استعمال فرماتے تھے نہایت سریع الاثر اور کثیر المنفعت ہے قابل استعمال ۱۴ خوراک فی خوراک ۸ر

راقم

مینیجر مطب خانہ ناصر الحکماء جالندھر شہر پنجاب

محلہ قیر ازماں

شعبہ جدید تصنیف و تالیف و انجمن نجم ناصر

ہم نے ملک کے فائدہ کی غرض سے جدید تصنیف و تالیف کیلئے ایک انجمن قائم کی ہے کہ جسمیں ملک کے اہل قلم اصحاب کی مفید نتیجہ خیز تصانیف کو معقول معاوضہ پر شائع کرایا جاوے۔ اور چند ایک کتابوں کو انجمن ہذا نے بھی طبع کیا ہے جو عنقریب شائع کیجائینگی۔ اور ایک انجمن بسلسلہ نجم ناصر قائم کیگئی ہے جس میں خریداران رسالہ رازِ قدرت کیلئے کار آمد عملیات انجام دلانیکا کام ہوگا۔ جو صاحب کسی عمل کو بوجہ عدم فرصت خود نہ کرسکتے ہوں انجمن ان کیلئے وہ عمل کسی اور سے کرائیگی۔ اور کامیابی حاصل ہونے پر وہ رقم ممبر انجمن سے وصول کیجائیگی۔ جو اس سے اس کے کسی مشکل کام کے انجام ہونے پر پہلے مقرر ہو چکی تھی۔ چندہ ممبری محفل ایک روپیہ۔ چندہ ماہوار ۸ر اور رسالہ نجم محبوب ماہواری جو علوم فلکی کی عام اشاعت کریگا مفت بنظر ہوا

ناصر زراعت

فن زراعت کے متعلق ایک کار آمد تصنیف

اس کتاب میں گنگ۔ مکی۔ چنے۔ کپاس۔ نیشکر کی کاشت اور ہندوستان کی زمین سے اس کے متعلق جدید معلومات جو کی رو سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے اصول اور زیادہ پیداوار حاصل کرنیکے امور کار آمد اور نہایت منفعت بخش طریق تجارت میں دل پسند طریق سے لکھے گئے ہیں کہ جو زمینداروں کو متمول اور مالدار بنانے میں اپنا آپ نظیر ہے۔

قیمت فی جلد (عہ)

جدید تالیف۔ اس وقت ہمارے کارخانہ میں ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہو رہا ہے جو اعلیٰ تجربات تجارت پر لکھی گئی ہے اسکا نام مشفق تجارت رکھا گیا ہے قیمت عہ مقرر کیگئی ہے پیشگی قیمت اور فرمائش وصول ہونے پر ارسال کی جائیگی۔

مشیر قانونی

یا

ہدایت نامہ تعمیل

جسمیں جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی یعنی ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸ء کے رو سے ہر ایک حکمنامہ مجریہ عدالتہائے دیوانی پنجاب کا طریق تعمیل اجراء ڈگری کا وصول مزاحمت قرقی کے وقت کی معلومات جو زر ڈگریات کے وصول کرنے میں نہایت کار آمد ہیں۔ تحریر ہیں یہ کتاب بالعموم نئے ملازمان دیوانی اور بالخصوص ساہوکاروں کو بہت مفید ہوگی جو اپنی عدم واقفیت قانون کی وجہ سے ہزار ہا روپیہ کی ڈگریات زمینداروں پر کثرت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ بہت جلد اس مشیر قانونی سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی جلد عہ